محفلِ تبرا شریف

(نشریاتِ تبرا)

از قلم

غلامِ علی

(۱)

محفلِ تبرا شریف

جو نہ کریں اپنی عبادتوں میں ولایت علیؑ کا اقرار
ان تمام منکرانِ ولایت پر لعنت بے شمار
محمدؐ و آل محمدؐ کے جتنے بھی ھیں دشمن
ان تمام لعنتیوں پر لعنت بے شمار
اُحد کے بھگوڑوں پر فدک کے چوروں پر
جناب سیدہؑ کے تمام دشمنوں پر لعنت بے شمار
جو تھا چار باپوں کی ناجائز اولاد
اُس بدبخت ابوبکر پر لعنت بے شمار
ولد الزنا بھی تھا اور اولاد حیض بھی
اُس عمر بن خطا پر لعنت بے شمار
جس کی ماں نے کیا اُسے جنگل میں پیدا
اُس عثمان تخمِ حرام پر لعنت بے شمار
جس کی ولدیت کے تھے بے حساب دعویدار
اُس حرامزادے معاویہ پر لعنت بے شمار
ابلیس کی زنا کاری سے جو ھوا پیدا
اُس شیطان و فطین یزید پر لعنت بے شمار
باپ تھے جس کے بہت زیادہ
اُس ابن زیاد معلون پر لعنت بے شمار
ظلم و ستم کی جو ھر حد پار کر گیا
اُس شمرِ خبیث پر لعنت بے شمار

حرامی باپ تھا حرامی بیٹا
اُس عمر بن سعد ولد الحرام پر لعنت بے شمار
روئے زمین نے نہ دیکھی ایسی دوسری بدکارہ
اُس عائشہ فحاشہ پر لعنت بے شمار
نبیؐ کو دیا جس عورت نے دھوکا
اُس حرامن حفصہ پر لعنت بے شمار
جگر کھایا جس نے حمزہؓ کا
اُس ذلیل ھندا پر لعنت بے شمار
نبیؐ و علیؑ کی جس نے مخالفت
اُس رسوا ابوسفیان پر لعنت بے شمار
گھڑتا تھا جو جھوٹی حدیثیں
اُس بلیوں کے باپ ابو ھریرہ پر لعنت بے شمار
تھا جس کا دین پلید و کثیف
اُس عبدالرحمن ابن ملجم پر لعنت بے شمار
باپ تھا منافق تو بیٹی تھی کمینی
اُس جعدہ بنت اشعث پر لعنت بے شمار
ستایا جس نے مولا سجادؑ کو
اُس بدکار ولید بن عبدالمالك پر لعنت بے شمار
دل دکھایا جس نے امامِ باقرؑ کا
اُس ابراھیم بن عبدالمالك پر لعنت بے شمار
تڑپایا جس نے مولا صادقؑ کو
اُس منصور دوانیقی پر لعنت بے شمار

قید رکھا جس نے مولا کاظمؑ کو
اُس خنزیر ھارون رشید پر لعنت بے شمار
جس لعنتی نے دیا زھر امامِ رِضاؑ کا
اُس مامونِ کنجر پر لعنت بے شمار
دشمن ھوا جو نقی مولاؑ کا
اُس معتصم پر لعنت بے شمار
کیا ظلم جس نے امام نقیؑ پر
اُس معتمد پر لعنت بے شمار
شھید کردیا جس نے مولا عسکریؑ کو
اُس معتمدِ نجس پر لعنت بے شمار
آج جو ھیں یزید و عمر کی اولادیں
اُن سبھی ظالم حکمرانوں پر لعنت بے شمار
فتوابازی کرتے ھیں اور دین کو جو ھیں بیچتے
اُن تمام ملاں و مجتھد و مفتی پر لعنت بے شمار
علیؑ کے ھیں منکر اور داڑھیاں ھیں لمبی
ایسے تمام ڈاڑھی درازوں پر لعنت بے شمار
سودا کرتے ھیں جو محراب و منبر کا
ایسے تمام غاصبینِ محراب و منبر پر لعنت بے شمار
آج کے زمانے کے ھر سفیانی پر
یعنی که ھر منکرو مقصر ومنافق پر لعنت بے شمار

تبرا کا سفر ھے جاری ھی رھے گا
جو روکیں تبرا کو ان سب بے حیاوں پر لعنت بے شمار
محفل تبرا ھے تو تبرا بھی ھوگا
جن کو ناپسند ھے تبرا اُن بے غیرتوں پر لعنت بے شمار
غلامِ علی تو کرتا ھے ھر دم تبرا
غلامِ علی کے ھر مخالف پر لعنت بے شمار
ناشرِ تبرا کا تو کام ھے تبرا کرنا
جو بھی ھے تبرا کا انکاری اس پر لعنت بے شمار

ناشرِ تبرا
غلامِ علی